112268 ـ تشريع اسلامی کے مصادر

سوال

تشريع اسلامی کے مصادر کيا ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

دين اسلامی کے مصادر اصلی جو سب عقائد اورمقاصد اور احکام کا مرجع ہيں وہ دو وحي کی صورت ميں ہے، ايك تو کتاب اللہ اور دوسری سنت نبويہ صلی اللہ عليہ وسلم ہے، اور يہ دين اسلامی جو کہ ربانی دين ہے کا مقتضی ہے، کہ اس دين کے ارکان ايسی نصوص پر مبنی ہيں جو معصوم اور آسمان سے نازل شدہ ہيں اور آيات قرآنيہ کی شکل اور حديث نبويہ صحيحہ کی شکل ميں موجود ہيں.

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہيں:

" کتاب اللہ يا سنت رسول صلی اللہ عليہ وسلم کے علاوہ کوئی قول ہر حال ميں لازم نہيں، اور ان دونوں کے علاوہ جو کچھ ہے وہ ان دونوں کے تابع ہے " انتہی

ديکھيں: جماع العلم (11).

پھر علماء کرام نے ان دونوں مصدروں سے دوسرے اصول بھی استنباط کيے ہيں جن پر احکام کی بنا کرنا ممکن ہے، علماء کرام نے اسے تجوزا " مصادر تشريع " يا مصادر تشريع اسلامی " کا نام ديا ہے، اور وہ اجماع اور قياس ہيں.

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہيں:

" کسی کے ليے کبھی يہ جائز نہيں کہ کسی چيز کے متعلق بغير علم کے حلت اور حرام کا کہے، اور جہت علم يہ ہے کہ: کتاب و سنت يا اجماع يا قياس کی خبر رکھتا ہو " انتہی

ديکھيں: الرسالۃ (39).

اور ابن تيميہ رحمہ اللہ کہتے ہيں:

" جب ہم کتاب و سنت اور اجماع کا کہتے ہیں تو ان تینوں کا مدلول ایك ہی ہے، کیونکہ جو کچھ بھی کتاب اللہ میں ہے رسول اس کے موافق ہیں، اور من جملہ اس پر امت جمع ہے، اور مومنوں میں سب کتاب اللہ کی اتباع کو واجب کرتے ہیں، اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسنون کیا ہے قرآن مجید اس کی اتباع کا حکم دیتا ہے، اور مومن اس پر متفق ہیں، اور اسی طرح جس پر مسلمان جمع ہوں وہ بھی حق اور کتاب و سنت کے موافق ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (7 / 40).

اور ڈاکٹر عبد الکریم زیدان کہتے ہیں:

" فقہ کے مصادر سے مقصود وہ دلائل ہیں جن پر وہ فقہ قائم ہے اور جس سے استدلال کیا جاتا ہے، اور اگر چاہیں تو آپ یہ کہہ سکتے ہیں: وہ چشمے جس سے سیراب ہوا جاتا ہے، اور بعض ان مصادر کو " مصادر تشریع " یا " مصادر تشریع اسلامی " کا نام دیتے ہیں، چاہے اسے کوئی بھی نام دیا جائے فقہ کے مصادر سب اللہ کی وحی کی جانب لوٹتے ہیں، چاہے وہ قرآن مجید ہو یا سنت اس لیے ہم ان مصادر کی تقسیم مصادر اصلیہ کی طرف کرتے ہوئے کہتے ہیں وہ یہ مصادر ہیں: کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ اور ان دونوں کے تابع مصادر جن کی طرف کتاب و سنت نے راہنمائی کی ہے مثلا اجماع اور قیاس " انتہی

دیکھیں: المدخل لدارسۃ الشریعۃ الاسلامیۃ (153).

رہا ان چار مصادر کے علاوہ: مثلا صحابی کا قول اور استحسان، اور سد الذرائع اور استصحاب، اور عرف اور ہم سے پہلی شریعت، اور مصالح المرسلہ وغیرہ تو اس کی حجیت اور اس سے استدلال میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، ان کی حجیت کو تسلیم کرنے کے قول پر - چاہے سب یا کچھ - یہ کتاب اللہ اور سنت کے تابع ہونگے اور ان کی طرف پلٹنے والے ہیں.

واللہ اعلم .